



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت سلام کرتے وقت اپنے ہنوتی کا بوسہ لیتی ہے جب وہ سفر سے آتا ہے اور ہاتھ سے مصافحہ نہیں کرتی کیا ایسا کرنا جائز ہے یا ناجائز؟ واضح رہے کہ ایک کا خاوند اس کا عم زاد بھی ہے جبکہ دوسری طرف اس کا بچا زاد نہیں بلکہ صرف ہنوتی ہے آگاہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

عورت کے لیے غیر محرم آدمی کا بوسہ لینا جائز نہیں ہے، مثلاً ہنوتی یا عم زاد کا بوسہ نہیں لے سکتی، اسی طرح اجنبی ہونے کی وجہ سے وہ ان کے سامنے اپنی زینت کا اظہار بھی نہیں کر سکتی۔ ہاں مصافحہ کے لیے پارہ اور بغیر خلوت کے اسے سلام کہہ سکتی ہے۔ لوگوں کو ایسا کرنے سے روکنا ضروری ہے۔ انہیں بتایا جائے کہ یہ ایک جاہلی رسم ہے جسے اسلام نے باطل قرار دیا ہے۔۔۔ شیخ ابن جبرین۔۔۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 344

محدث فتویٰ